سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ نماز تہجد فجر کی اذان سے کتنی دیر پہلے تک پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اصل چیز فجر کی اذان نہیں بلکہ اوقات نماز ہیں پس جب صبح صادق کا وقت ہو جائے جسے عرف عام میں سحری کا وقت ختم ہونا کہا جاتا ہے تو اس وقت نماز تہجد کا وقت بھی ختم ہو جاتا ہے اور صبح صادق یا سحری کے وقت سے پہلے پہلے نماز تہجد کا وقت ہوتا ہے۔ فجر کی اذان کے بارے پاکستان کا معمول یہی ہے کہ اکثر و بیشتر یہ اذانیں صبح صادق یا سحری کے وقت کے پندرہ یا بیس منٹ بعد ہوتی ہیں۔ الا ما شا اللہ پس آپ کے لیے مشورہ یہی ہے کہ اوقات صلاۃ کا کوئی کیلنڈر حاصل کر لیں اور اس میں ہر تاریخ کے اعتبار سے صبح صادق کا وقت نوٹ فرما لیا کریں یا اپنے کمپیوٹر یا موبائل میں آذان یا اوقات صلاۃ کا کوئی سافٹ وئیر انٹسال کر لیں تو وہ بھی تہجد کے آخری وقت کو معلوم کرنے میں مفید رہے گا۔

وباللہ التوفیق

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث